DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 908

DATED 15-10-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 15.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائیاں جاری رہیں گی، صدر مملکت	جنگ ودیگر اخبارات
02	کوئٹہ تا زاہدان پروازوں کا آغاز خوش آئند اقدام ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
03	گورننس بہتر بنانے کیلئے سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور انضمام ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
04	فتح 2 ای آر میزائل سائنسی مہارت کا مظہر ہے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کران اولین ذمہ داری ہے، بخت کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو سہولیات میسر آئینگی، علی مدد جتک	مشرق ودیگر اخبارات
07	بے نظیر کیمونٹی کارڈز کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے، سنجے کمار	مشرق ودیگر اخبارات
08	مزدور ملکی معیشت کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے، نسیم الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈیجیٹلائزیشن سے زمینوں کے ریکارڈ میں شفافیت آئے گی، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگر اخبارات
10	دیہی خواتین معاشرتی زندگی میں اہمیت رکھتی ہیں، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11	اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں خوشحالی آئے گی، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان اسمبلی آبی وسائل کے انتظام کا مسودہ قانون منظور، آڈٹ رپورٹس PAC کے سپرد	جنگ ودیگر اخبارات
13	عاصمہ جتک لائبہ نیچاری اور زیارت واقعات ڈی آئی جیز بلوچستان اسمبلی میں طلب	جنگ ودیگر اخبارات
14	زراعت ولائیواسٹاک کی ترقی کاروباری طبقے کو سہولیات فراہم کی جائینگی، بابر خان	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈی آئی جی کوئٹہ کا ایف سی حکام کے ہمراہ کلی ببری کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
17	اہداف حاصل نہ کرنیوالے افسران کے خلاف تاریخی تادیبی کارروائی ہوگی، سی ای او کیسکو	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچ ٹریننگ ونگ میں بیسک ملٹری ٹریننگ 22 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ	جنگ ودیگر اخبارات
19	پائیدار امن کیلئے جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ سونا خان چوک پر ایمبولینس سے 60 چرس برآمد، قلات میں سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پانچ دہشتگرد ہلاک، ڈیرہ بگٹی بازار میں نصب بم وڈیٹونیٹر ناکارہ بنادیا گیا، قلات مسلح افراد کی فائرنگ سجاد سر پرہ جاں بحق ملزمان فرار، واشک دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن پانچ ہلاک چار زخمی ،سیکورٹی ذرائع ،نوکچہ میں مسلح افراد کی ناکہ بندی کے دوران تین ٹرکوں پر فائرنگ

عوامی مسائل:

بلدیہ پلازہ کے اطراف مبینہ قبضوں اور خود ساختہ موٹر سائیکل اسٹینڈ کا نوٹس لینے کا مطالبہ، فنڈز کی عدم دستیابی بلدیاتی ادارے شدید مشکلات سے دوچار، کوئٹہ میں مہنگائی سے عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 15.10.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقدامات جاری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوئی کے دورے کے دوران قبائلی عمائدین، معتبرین اور زعماء سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے بلوچستان کے ایسے علاقے بھی ہیں جہاں قیام پاکستان سے اب تک ترقیاتی کام نہیں ہو سکے تاہم اب ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے بالخصوص بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ انہیں تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کئے جاسکیں اور وہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے جن کا مقصد علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو ان علاقوں تک وسعت دینے کیلئے کوشاں ہے جو ماضی میں نظر انداز رہے تاکہ وہاں کے عوام بھی تعلیم بنیادی سہولیات اور ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقدامات کا تسلسل جاری رکھا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن ،ہنر مند نوجوان ،خوشحال بلوچستان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نوجوانوں پر سرمایہ کاری ،معیاری تعلیم کے ساتھ روزگار کیلئے بروقت اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Unaffordable airfares" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 3aakhabar Quetta

Bullet No. 1

Dated: 15 OCT 2026

Page No. 1

بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائیاں جاری رہیں گی، صدر مملکت

بلوچستان میں امن و امان کو نقصان پہنچانے والے دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کی سازشیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی

بروقت کارروائی سے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے گئے، پوری قوم سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کے ضلع واشک میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے واشک آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا، جبکہ صدر مملکت نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن و امان کو نقصان پہنچانے والے دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کی سازشیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر آصف علی زرداری نے ضلع واشک میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کو نقصان پہنچانے اور عوام میں خوف و ہراس پھیلانے والے دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔ صدر مملکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے ملک میں امن، استحکام اور عوام کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کوششیں جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ دوسری جانب اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ضلع واشک میں پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرکے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 15 OCT 2026 Page No. 2

بلوچستان کے باکسرز نے عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا، گورنر

کھلاڑیوں کی پذیرائی ہماری ذمہ داری ہے، باکسنگ ایسوسی ایشن کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام انٹرنیشنل کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی و پذیرائی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ بلوچستان نے باکسنگ کے میدان میں متعدد نامور اور مایہ ناز کھلاڑی پیدا کیے جنہوں نے انٹرنیشنل سطح پر پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کیا اور ملک و صوبے کیلئے اعزازات حاصل کیے کوئٹہ نے پچھلے سال فرسٹ پاکستان انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کی میزبانی کر کے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا جس سے بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ اور صوبے کے بہتر امیج کو اجاگر کرنے میں مدد ملی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر عبدالحمید سربرہ کی قیادت میں انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کے عہدیداران پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں نیشنل باکسر موسیٰ ہزارہ، عبدالعزیز خلجی اور خدا بخش لاشاری شامل تھے گورنر نے کہا کہ باکسنگ سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ کے لیے متعلقہ اداروں، کھیلوں کی تنظیموں اور نجی شعبے کے درمیان موثر تعاون ضروری ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، جدید سہولیات کی فراہمی، کوچنگ کے معیار میں بہتری اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کے مواقع بڑھانے پر خصوصی توجہ دینی ہوگی گورنر نے اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی کوئٹہ اور بلوچستان میں دیگر کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد جاری رہیگا جس سے صوبے کے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے اور بین الاقوامی کھلاڑیوں کے تجربات سے استفادہ کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف نوجوانوں [illegible] ڈسپلن، خود اعتمادی اور محنت کا جذبہ پیدا کر[illegible] وقتی سرگرمیوں کے فروغ اور معاشرتی ہم آہنگی میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

گورنر بلوچستان نے تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ کی توثیق کردی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت گورنر بلوچستان نے تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ 2026 کی صوبائی اسمبلی سے منظوری کے بعد ایکٹ کی توثیق کر دی۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹیفکیشن کے مطابق بل 12 اکتوبر کو صوبائی اسمبلی سے منظور ہوا جبکہ 13 اکتوبر کو گورنر بلوچستان کی منظوری کے بعد اسے ایکٹ کی حیثیت دے دی گئی ایکٹ کے تحت تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کا قیام نجی شعبے میں عمل میں لایا جائے گا جس کا مرکزی کیمپس کوئٹہ میں ہوگا۔ یونیورسٹی کو تدریس، تحقیق، وظائف، ڈگریوں کے اجرا اور علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ اس کے علاوہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کیمپسز، ذیلی کیمپسز، کالجز اور تحقیقی مراکز قائم کرنے کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ ایکٹ میں طلبہ و طالبات کے لیے تعلیمی مواقع، مالی معاونت اور مستحق طلبہ کے لیے وظائف کی فراہمی پر بھی زور دیا گیا ہے، تاکہ اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں میرٹ کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ یونیورسٹی کو تعلیمی، مالی اور انتظامی خود مختاری دی گئی ہے، تاہم اسے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے متعلقہ قواعد اور تعلیمی معیار سے متعلق تقاضوں کی پابندی کرنا ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ تا زاہدان پروازوں کا آغاز خوش آئند اقدام ہے، گورنر بلوچستان

فلائیٹ آپریشن دونوں ممالک کے درمیان معاشی، تجارتی روابط کو وسعت اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریگا

تاجروں اور نوجوانوں کی امنگوں کی موثر ترجمانی کرنے کیلئے پرعزم ہوں تاکہ ان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا جائے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ سے زاہدان ایران دوطرفہ پروازوں کا آغاز ایک نہایت خوش آئند اقدام ہے جو دونوں...... بقیہ 14. صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان اور ایران کے درمیان معاشی اور تجارتی روابط کو وسعت دینے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریگا۔ فلائٹ کی بحالی سے بلوچستان کے تاجروں، صنعتکاروں اور چھوٹے کاروبار حضرات کو عملی سہولت ملے گی اور خاص کر ہمارے نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع نئے مواقع میسر آئیں گے۔ میں اپنے صوبے کے تمام تاجروں اور نوجوانوں کی امنگوں کی موثر ترجمانی کرنے کیلئے پرعزم ہوں تاکہ ان کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچے، ان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا جائے اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔ واضح رہے کہ کوئٹہ سے زاہدان ایران دوطرفہ پروازیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی کاوشوں سے آج دوبارہ بحال ہوگئی۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 جمعرات 3 رجمادی الاوّل 1448ھ 15 راکتوبر 2026ء نمبر 282

گورننس بہتر بنانے کیلئے سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور انضمام ناگزیر ہے

سرفراز بگٹی

وسائل کا ضیاع ناقابل برداشت‘ انتظامی تباہی کسی پنجابی کی نہیں اپنوں کی مرہون منت ہے‘ وزیراعلیٰ کا سیکرٹریز کمیٹی سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیاری خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کی بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا۔

بلوچستان میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں، میر سرفراز بگٹی

عوام امن و خوشحالی چاہتے ہیں‘ واشک میں کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واشک میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن کے دوران 5 دہشت گردوں کی ہلاکت اور 4 کے زخمی ہونے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ کارکردگی دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کی عکاس ہے بلوچستان میں امن و امان کی بحالی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں دہشت گرد عناصر بلوچستان کے عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے اور ترقیاتی ڈھانچے کو نقصان پہنچانے میں ناکام رہیں گے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کی مکمل حمایت کرتے ہیں، بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں دہشت گردی اور بدامنی کے لیے کوئی جگہ نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعرات 03 جمادی الاول 1448ھ 15 اکتوبر 202[illegible]، صفحات 08 | شمارہ 94

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

انتظامی اصلاحات، وسائل کی موثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا، وزیر اعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش، یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے انضمام کے لیے سفارشات طلب

بلوچستان میں گورننس اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کا فیصلہ، غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش

انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں اپنوں کی مرہون منت ہے کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے، وزیر اعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی موثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا وزیر اعلیٰ نے گورننس کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں انتظامی کمزوریوں اور خراب طرز حکمرانی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے داخلی کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کے تدارک کے لیے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے سخت مگر درست فیصلے کرنا ہوں گے اصلاحات کے عمل میں مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کیا جائے گا کیونکہ صوبے کے وسائل کا درست استعمال اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، اخراجات اور کارکردگی کا جامع جائزہ لے کر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کریں وزیر اعلیٰ نے یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے ممکنہ انضمام اور غیر ضروری افرادی قوت میں کمی کے حوالے سے بھی تجاویز طلب کیں تاکہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کا معیار بلند کیا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اصلاحات کے ذریعے سرکاری محکموں کی استعداد کار بہتر بنانے، اخراجات میں نظم و ضبط لانے اور عوامی مفاد کو حکومتی اقدامات کا محور بنانے کے لیے عملی پیش رفت کی جائے گی قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مختلف محکموں کی جائزہ رپورٹ پیش کی۔

وزیر اعلیٰ سے نوابزادہ امیر حمزہ کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، شہری و دیہی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مزید موثر بنانے، مقامی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوامی مشکلات میں کمی لانے کے لیے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 5

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 301 | جمعرات، 3 جمادی الاول 15 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

عوام کے ٹیکس کی ایک ایک پائی امانت، وسائل کا ضیاع برداشت نہیں کریں گے، وزیراعلیٰ

سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں نہیں موثر اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا، انتظامی کمزوریوں کی ذمہ داری دوسروں پر نہیں ڈالی جاسکتی

سرفراز بگٹی کا سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں اخراجات کے اضافے پر اظہار تشویش، حکام کو کارکردگی دیکھ کر سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکریٹریز کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ جاتی کارکردگی کا جائزہ لیا جارہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی موثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے گورننس کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں انتظامی کمزوریوں اور خراب طرز حکمرانی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے داخلی کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کے تدارک کے لیے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے سخت مگر درست فیصلے کرنا ہوں گے اصلاحات کے عمل میں مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کیا جائے گا کیونکہ صوبے کے وسائل کا درست استعمال اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، اخراجات اور کارکردگی کا جامع جائزہ لے کر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کریں وزیراعلیٰ نے یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے ممکنہ انضمام اور غیر ضروری افرادی قوت میں کمی کے حوالے سے بھی تجاویز طلب کیں تاکہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کا معیار بلند کیا جاسکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اصلاحات کے ذریعے سرکاری محکموں کی استعداد کار بہتر بنانے، اخراجات میں نظم و ضبط لانے اور عوامی مفاد کو حکومتی اقدامات کا محور بنانے کے لیے عملی پیش رفت کی جائے گی قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مختلف محکموں کی جائزہ رپورٹ پیش کی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 15 اکتوبر 2026ء بمطابق 3 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 282

صوبے میں انتظامی کمزوری و خراب طرزِ حکمرانی کو تاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا: سرفراز بگٹی

سیکرٹریز کمیٹی کا جائزہ اجلاس، متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش، غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار

انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، اخراجات اور کارکردگی کا جائزہ لیکر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کی جائیں، وزیراعلیٰ کی سیکرٹریز کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

بقیہ

کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے۔ سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں۔ سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کی بجائے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا۔ حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے بوجھ کے دب گئے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو افسوسناک صورتحال ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے انتظامی اصلاحات، وسائل کی موثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے گورننس کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں انتظامی کمزوریوں اور خراب طرز حکمرانی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کی بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کی تباہی کا ہمارے آنے کی وجہ سے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے، کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کی بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہئے۔ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لئے داخلی کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کے تدارک کے لئے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے سخت مگر درست فیصلے کرنا ہوں گے، اصلاحات کے عمل میں مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کیا جائے گا کیونکہ صوبے کے وسائل کا درست استعمال اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، اخراجات اور کارکردگی کا جامع جائزہ لے کر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کریں۔ وزیراعلیٰ نے یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے ممکنہ انضمام اور غیر ضروری افرادی قوت میں کمی کے حوالے سے بھی تجاویز طلب کیں تاکہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کا معیار بلند کیا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اصلاحات کے ذریعے سرکاری محکموں کی استعداد کار بہتر بنانے، اخراجات میں نظم و ضبط لانے اور عوامی مفاد کو حکومتی اقدامات کا محور بنانے کے لئے عملی پیشرفت کی جائے گی۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے مختلف محکموں کی جائزہ رپورٹ پیش کی۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے مشیر بلدیات امیر حمزہ زہری کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری امور بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، شہری و دیہی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

بقیہ

امور کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مزید موثر بنانے، مقامی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوامی مشکلات میں کمی لانے کے لئے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 15۔اکتوبر 2026ء بمطابق 03 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 282

ایک ایک پائی قومی امانت ہے
وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

گورننس اور عوامی خدمات کی بہتری کیلئے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کا فیصلہ' کارکردگی بہتر بنانے کیلئے وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی نظام کو مضبوط بنانا ہوگا' سرفراز بگٹی

ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا' غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش، یکساں فرائض والے محکموں کے انضمام کیلئے سفارشات طلب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیاری خدمات فراہم نہیں کی جارہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا وزیر اعلیٰ نے گورننس کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں انتظامی کمزوریوں اور خراب طرز حکمرانی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے داخلی کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کے تدارک کے لیے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے سخت مگر درست فیصلے کرنا ہوں گے اصلاحات کے عمل میں مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کیا جائے گا کیونکہ صوبے کے وسائل کا درست استعمال اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، اخراجات اور کارکردگی کا جامع جائزہ لے کر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کریں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی' میر یونس عزیز زہری اور دیگر اسمبلی اجلاس سے قبل گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.______ Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعرات 15 اکتوبر 2026ء، 03 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 45

عوام کے ٹیکس سے حاصل وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے، سرفراز بگٹی

ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا، یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار

صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں، سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے ہونے والے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں مختلف محکموں کی کارکردگی پر بریفنگ پیش کی گئی جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ کے باعث عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی موثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے گورننس کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں انتظامی کمزوریوں اور خراب طرز حکمرانی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے داخلی کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کے تدارک کے لیے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے سخت مگر درست فیصلے کرنے ہوں گے اصلاحات کے عمل میں مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کیا جائے گا کیونکہ صوبے کے وسائل کا درست استعمال اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، اخراجات اور کارکردگی کا جامع جائزہ لے کر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کریں وزیراعلیٰ نے یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے ممکنہ انضمام اور غیر ضروری افرادی قوت میں کمی کے حوالے سے بھی تجاویز طلب کیں تاکہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کا معیار بلند کیا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اصلاحات کے ذریعے سرکاری محکموں کی استعداد کار بہتر بنانے، اخراجات میں نظم و ضبط لانے اور عوامی مفاد کو ترجیحی اقدامات کا محور بنانے کے لیے عملی پیش رفت کی جائے گی قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مختلف محکموں کی جائزہ رپورٹ پیش کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے امیر حمزہ خان زہری کی ملاقات

سرکاری امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال

عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، شہری اور دیہی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مزید موثر بنانے، مقامی (بقیہ 40 صفحہ 7پر) سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوامی مشکلات میں کمی لانے کے لیے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ جاتی کارکردگی کا جائزہ لیا جا رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 15 اکتوبر 2026ء بمطابق 03 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔280

سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اداروں میں اصلاحات لانی ہوں گی، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں

محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش ہے عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا

حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی، سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیاری خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا وزیر اعلیٰ نے گورننس کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں انتظامی کمزوریوں اور خراب طرز حکمرانی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے داخلی کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کے تدارک کے لیے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے سخت مگر درست فیصلے کرنا ہوں گے اصلاحات کے عمل میں مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کیا جائے گا کیونکہ صوبے کے وسائل کا درست استعمال اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، اخراجات اور کارکردگی کا جامع جائزہ لے کر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کریں وزیر اعلیٰ نے یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے ممکنہ انضمام اور غیر ضروری افرادی قوت میں کمی کے حوالے سے بھی تجاویز طلب کیں تاکہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کا معیار بلند کیا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اصلاحات کے ذریعے سرکاری محکموں کی استعداد کار بہتر بنانے، اخراجات میں نظم و ضبط لانے اور عوامی مفاد کو حکومتی اقدامات کا محور بنانے کے لیے عملی پیش رفت کی جائے گی قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مختلف محکموں کی جائزہ رپورٹ پیش کی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات امیر حمزہ خان زہری کی ملاقات

بلدیاتی نظام اور دیہی ترقی پر تبادلہ خیال ترقیاتی اقدامات پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، شہری و دیہی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے، مقامی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوامی مشکلات میں کمی لانے کے لیے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No.

Page No. 10

جلد 29 | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | شمارہ 231

جمعرات 15 اکتوبر 2026ء | 3 جمادی الاول | 1448ھ

تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کا فیصلہ

انتظامی نظام کی تباہی کسی پنجابی نہیں اپنوں کی مرہون منت ہے — سرفراز بگٹی

حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی

کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے، وزیر اعلیٰ کا مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے امیر حمزہ خان زہری کی ملاقات

بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، شہری و دیہی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے، مقامی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوامی مشکلات میں کمی لانے کے لیے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو اور میر سلیم کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
Bullet No.

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعرات 15 اکتوبر 2026ء، 3 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 283

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات امیر حمزہ خان زہری کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، شہری و دیہی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے مقامی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوامی مشکلات میں کمی لانے کے لیے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا میر سرفراز بگٹی

سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دب گئے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے گورننس کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں انتظامی کمزوریوں اور خراب طرز حکمرانی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اخراجات اور کارکردگی کا جامع جائزہ لے کر اصلاحات سے متعلق قابل عمل سفارشات مرتب کریں وزیراعلیٰ نے یکساں نوعیت کے فرائض انجام دینے والے محکموں کے ممکنہ انضمام اور غیر ضروری افرادی قوت میں کمی کے حوالے سے بھی تجاویز طلب کیں تاکہ دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کا معیار بلند کیا جا سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اصلاحات کے ذریعے سرکاری محکموں کی استعداد کار بہتر بنانے، اخراجات میں نظم و ضبط لانے اور عوامی مفاد کو حکومتی اقدامات کا محور بنانے کے لیے عملی پیش رفت کی جائے گی قبل ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مختلف محکموں کی جائزہ رپورٹ پیش کی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ جاتی کارکردگی کا جائزہ لیا جا رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | جمعرات 15 اکتوبر 2026ء | 03 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 189

Bullet No.______ Page No. 12

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے کیلئے کام جاری ہے

عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا

انتظامی نظام کی تباہی لاہور سے آئے کسی پنجابی نے نہیں کی بلکہ اپنوں کی مرہونِ منت ہے کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ

بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا یہ

وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے۔

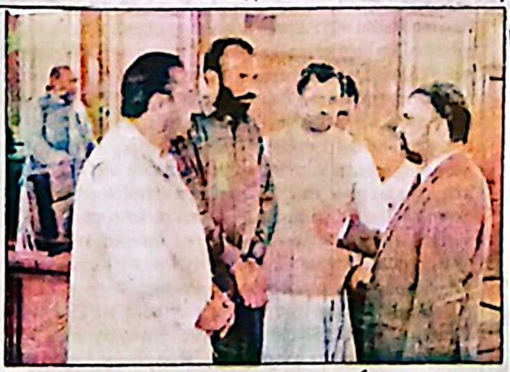

کوئٹہ۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اراکین صوبائی اسمبلی اجلاس سے قبل گفتگو کر رہے ہیں

کوئٹہ۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1607 QUETTA Thursday October 15, 2026 / Jumada al-Awwal 03, 1448 Rs

Bugti stresses reform to improve governance

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday said that reforming and restructuring all government departments was essential to improve provincial governance, use public resources effectively for providing quality services to the public. He said that the government would take concrete measures to curb unnecessary increases in public expenditure and align the administrative structure with the needs of the people.

He expressed these views while addressing a review meeting of the Secretaries Committee. During the meeting, performance reports from various departments were presented, and a review was conducted regarding the administrative structures, workforce, non-development expenditures, and public service delivery of government departments.

Expressing concern over unnecessary recruitments and rising non-development expenditures across various departments, the chief minister said that every single penny of resources derived from public taxes was a national trust, and the wastage of these resources could not be tolerated under any circumstances.

He said that these resources belonged to the ordinary, impoverished citizens of Balochistan, those who shiver in the cold and swelter in the heat, the primary objective of government department expenditures is to provide better facilities to the public.

He noted that a significant portion of the province's available resources is being consumed by non-development expenditures, yet, despite this, services of the required standard are not being delivered to the public.

Sarfraz Bugti said that government departments must be transformed into institutions that effectively discharge their responsibilities, rather than being turned into factories for recruitment. The government's responsibility is to create demand-driven employment opportunities aligned with the needs of various sectors and the market, not to increase the financial burden through unnecessary and excessive recruitment in government departments, he said.

The CM stated that departments, weighed down by the mounting burden of non-development expenditures were unable to devote the necessary attention to public service delivery, a situation that is deeply regrettable.

He emphasized that to improve the performance of government departments, administrative reforms, the effective allocation of resources and accountability mechanisms must be strengthened.

Discussing governance issues, the chief minister remarked that administrative weaknesses within the province and instead of shifting the blame for poor governance onto others, we must examine our own shortcomings.

He maintained that the collapse of the administrative system was not caused by any Punjabi arriving from Lahore but was the result of our own actions, rather than blaming others, we should focus on our own systems and responsibilities to improve governance in Balochistan saying that it is essential to identify internal weaknesses and take serious measures to rectify them.

He commented that tough but correct decisions would have to be made for the betterment of Balochistan and the provision of improved facilities to the public, difficult decisions would not be avoided during the reform process, as the proper utilization of provincial resources and the enhancement of the performance of government institutions are critical needs of the hour.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 15 OCT 2026 Page No. ١٤

فتح 2 ای آر میزائل سائنسی مہارت کا مظہر ہے، ضیا لانگو

کامیاب تجربہ دفاعی اور قومی خود انحصاری کی جانب اہم قدم ہے، وزیر داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ہائپر سونک بیلسٹک میزائل فتح 2 ای آر کے کامیاب تجربے پر قوم، افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کامیابی پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے ملکی دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے پاک افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فتح 2 ای آر کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں پیش رفت اور قومی خود انحصاری کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سائنسی ماہرین اور انجینئرز کی پیشہ ورانہ مہارتیں قابل فخر ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو سہولیات میسر آئینگی، علی مدد جتک

عوام کیساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا اور مسائل سے براہِ راست آگاہی حاصل کرنا عوامی خدمت کے مؤثر عمل کا حصہ ہے

عوامی نمائندگی محض ایک منصب نہیں بلکہ بڑی ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا ہے کہ عوام کی آواز سنی جائے، صوبائی وزیر کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ جتک ہاؤس، آصف آباد کوئٹہ میں حلقے کے دوست احباب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران حلقے کی مجموعی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مشکلات کے حل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حلقے کے عوام کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی گفتگو ہوئی۔ حاجی علی مدد جتک نے عوامی رابطوں .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا اور ان کے مسائل سے براہ راست آگاہی حاصل کرنا عوامی خدمت کے مؤثر عمل کا بنیادی حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی محض ایک منصب نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا ہے کہ عوام کی آواز سنی جائے، ان کی مشکلات کو سمجھا جائے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی مسائل کے حل، حلقے کی ترقی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ امور پر سنجیدگی سے توجہ دینا ضروری ہے۔ حاجی علی مدد جتک نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام سے رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حلقے کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کی کوششیں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد اور تعاون ہی عوامی خدمت کے جذبے کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

بے نظیر کمیونٹی کارڈز کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے، سنجے کمار

اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں کو درپیش مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے

نصیر آباد (آئی این پی) رکن صوبائی اسمبلی و پاکستان پیپلز پارٹی کے اقلیتی امور کے پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار ٹیجوانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق اقلیتی برادری کے مسائل کے حل، ان کی فلاح و بہبود اور نوجوان نسل کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، تاکہ اقلیتی برادری کو کسی بھی قسم کی محرومی یا مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں معاشرے میں باعزت مقام حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اقلیتی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں مثبت .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک اکیڈمی کے قیام پر کام کررہی ہے، جہاں نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور مستقبل کے لیے بہتر رہنمائی حاصل کرنے کا پلیٹ فارم میسر آئے گا۔ اسی طرح یوتھ کونسل کی نئی پالیسی کے ذریعے نوجوانوں کے مسائل کے حل اور ان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں کو درپیش مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے، جبکہ نوجوانوں کو کاروباری سرگرمیاں شروع کرنے اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے قرضوں کی فراہمی کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ سنجے کمار ٹیجوانی نے کہا کہ بے نظیر کمیونٹی کارڈز کی فراہمی بھی ہماری ترجیحات میں شامل ہے

عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنا اولین ذمہ داری ہے، بخت کاکڑ

معیاری علاج معالجے کی سہولتیں عوام کی دہلیز تک پہنچانے کیلئے اقدامات جاری ہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صحت کے شعبے میں بہتری، سرکاری ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، جدید طبی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو معیاری علاج معالجے کی سہولتیں ان کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ صحت عامہ کی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

سہولیات میں بہتری، مریضوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ اور سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کے معیار کو بہتر بنانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو بھی علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں تاکہ انہیں معمولی اور پیچیدہ بیماریوں کے علاج کے لیے بڑے شہروں کا رخ کرنے میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی آلات کی فراہمی، وارڈز کی بہتری، ادویات کی دستیابی، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی حاضری اور مریضوں کو بروقت طبی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 15 OCT 2026 Page No. 15

مزدور ملکی معیشت کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے: نسیم الرحمن

مزدوروں کی فلاح و بہبود، حقوق کے تحفظ اور مسائل کے حل کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے، مزدوروں کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے میں تعاون کروں گا، صوبائی مشیر ماحولیات

مزدوروں کی خوشحالی پاکستان کی خوشحالی سے وابستہ ہے، مسائل کے حل کیلئے مشاورت جاری، حکومتی نمائندوں کے دفاتر عوام کیلئے کھلے رہیں گے، (ن) لیگ لیبر ونگ اور دیگر مزدور تنظیموں کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ مزدور طبقہ ملک کی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے مزدوروں کے حقوق کا تحفظ، انہیں درپیش مسائل کا حل، اوران کی فلاح وبہبود کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مزدوروں کے جائز مسائل کے حل اوران کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے لیبر ونگ اور دیگر مزدور تنظیموں کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا نسیم الرحمن خان ملاخیل نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مصروفیات کے باوجود تقریب میں شرکت کرکے مزدور رہنماؤں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ جعفر خان مندوخیل نے طالب علمی کے زمانے سے لے کر اب تک مسلم لیگ (ن) کو متحد رکھنے میں کردار ادا کیا ہے۔ اس تقریب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نسیم الرحمن خان ملاخیل کو لیبر ونگ کا کنوینر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نسیم الرحمان خان ملاخیل کو سیاست میں نچلی سطح سے لے کر اعلیٰ سطح تک کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے اس لئے ان کو جو عہدہ دیا گیا ہے وہ اپنے تجربے کی بنیاد پر لیبر ونگ کو مزید منظم بنائیں صوبائی مشیر نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ مزدوروں کے مسائل حل کرنے کے لیے مشاورت جاری رکھی جائے گی اور حکومتی نمائندے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کے لیے ہمیشہ کھلے رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی خوشحالی پاکستان کی خوشحالی سے وابستہ ہے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا اس موقع پر انہوں نے لیبر ونگ کے مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی کرائی۔ تقریب میں دیگر رہنما بھی شریک تھے۔ آخر میں تقریب کے شرکاء نے پروقار انداز میں تقریب کے انعقاد پر صوبائی مشیر ماحولیات موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان ملاخیل کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔

ڈیجیٹلائزیشن سے زمینوں کے ریکارڈ میں شفافیت آئے گی، عاصم کردگیلو

بلوچستان کے تمام اضلاع میں ریونیو نظام کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شروع کررہے ہیں، بھاگ ناڑی کو ضلع بنانے کیلئے کوششیں جاری ہیں

حاجی شہر، سنی مچھ سمیت سات سب تحصیلوں کو تحصیل کا درجہ دے دیا گیا ہے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر ریونیو کی وفود سے بات چیت

نصیرآباد (آئی این پی) صوبائی وزیر ریونیو وسینئر سیاستدان میر عاصم کردگیلو نے کہا ہے کہ محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، تاکہ عوام کو ریونیو سے متعلق امور میں درپیش مشکلات کا خاتمہ کرکے انہیں جدید ڈیجیٹل نظام کے ذریعے سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بہت جلد ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شروع کیا جائے گا، جس سے زمینوں کے ریکارڈ، سرکاری دستاویزات اور دیگر ریونیو امور میں شفافیت اور آسانی پیدا ہوگی اور عوام کو اپنے مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری دفتری چکروں سے نجات ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ حلقہ انتخاب میں انتظامی سہولیات کی فراہمی کے لیے تحصیلوں میں اضافہ کیا جارہا ہے، جبکہ حاجی شہر، سنی مچھ سمیت سات سب تحصیلوں کو تحصیل کا درجہ دیا گیا ہے، جو علاقے کی انتظامی بہتری اور عوامی مسائل کے فوری حل کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ میر عاصم کردگیلو نے کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ بھاگ ناڑی کو بھی ضلع کا درجہ دلوایا جائے، کیونکہ کولپور سے بھاگ ناڑی تک وسیع وعریض رقبے پر پھیلی ہوئی آبادی کو حکومتی سہولیات کی فراہمی اور انتظامی امور کی انجام دہی کے لیے مزید مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت، پسماندگی کا خاتمہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کے دیرینہ مسائل کا حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، جن کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں اپنے دفتر میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر سردار عبداللہ خان ایڈو، نصیرآباد پریس کلب کے سابق صدر منظار خان منگی جنسار منگی گیش لہڑی علی جان منگی اور عابد علی دھرپالی سمیت سیاسی وقبائلی عمائدین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ میر عاصم کردگیلو نے مزید کہا کہ وہ حلقہ انتخاب کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کے ساتھ وفاقی سطح پر بھی ترقیاتی منصوبے حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں، تاکہ علاقے میں تعمیر وترقی کے عمل کو تیز کیا جاسکے، عوام کی محرومیوں کا ازالہ ہو اور انہیں تعلیم، صحت، مواصلات، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد پر پورا اترنا ان کی ذمہ داری ہے اور وہ عوامی مسائل کے حل، علاقے کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 15 OCT 2026 Page No 6

دیہی خواتین معاشرتی، معاشی زندگی میں اہمیت رکھتی ہیں، ربابہ بلیدی

معاشی پیداوار اور فیصلہ سازی میں مؤثر شراکت دار تسلیم کرنا ہوگا، مشیر ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان کی دیہی خواتین صوبے کی معاشرتی، معاشی اور زرعی زندگی میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ کھیتی باڑی، گلہ بانی، دستکاری، گھریلو صنعتوں اور خاندان کی معاشی ضروریات پوری کرنے میں ان کی محنت بنیادی کردار ادا کرتی ہے، تاہم ان کی معاشی خدمات کا ایک بڑا حصہ باضابطہ ......

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7پر

اقتصادی سرگرمیوں اور اعداد و شمار میں نمایاں نہیں ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین کو ترقی کے عمل میں محض مستفید ہونے والے طبقے کے بجائے معاشی پیداوار اور فیصلہ سازی میں مؤثر شراکت دار تسلیم کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار، مالی وسائل اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی میں متعدد مشکلات کا سامنا ہے۔ پاکستان کی ساتویں قومی مردم شماری 2023 کے مطابق بلوچستان کے دیہی علاقوں میں خواتین کی شرح خواندگی صرف 26.59 فیصد جبکہ دیہی مردوں کی شرح خواندگی 44.16 فیصد ہے۔ یہ فرق واضح کرتا ہے کہ دیہی بچیوں کی تعلیم، تعلیمی اداروں تک محفوظ رسائی اور خواتین کی خواندگی کے لیے مزید مربوط اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک تعلیم یافتہ اور معاشی طور پر خودمختار دیہی خاتون نہ صرف اپنے خاندان کے معیار زندگی کو بہتر بناتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کی صحت، تعلیم اور معاشی مستقبل پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ مشیر ترقی نسواں نے کہا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین میں محنت، ہنر اور کاروباری صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب تربیت، سرمایہ، اور اپنی مصنوعات کی مؤثر مارکیٹنگ کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں خوشحالی آئے گی، محمد خان لہڑی

منجھو شوری بیرون، لانڈھی سے قومی شاہراہ تک بلیک ٹاپ روڈ کے ٹینڈرز جلد ہوں گے، عوام کو سفری سہولیات ملیں گی

صحت، آبنوشی، سڑکوں کی سہولیات کی بہتری کیلئے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز کی صحافیوں سے بات چیت

نصیرآباد (آئی این پی) رکن بلوچستان اسمبلی و صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ حلقہ انتخاب میں عوامی مفاد عامہ کے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے، تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ منجھو شوری بیرون، لانڈھی سے قومی شاہراہ کو ملانے والی اہم بلیک ٹاپ روڈ کے ٹینڈرز بھی جلد کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے عوام کو آمد و رفت اور سفری سہولیات میں آسانی میسر آئے گی، جبکہ علاقائی رابطوں میں بہتری کے ساتھ عوام کو درپیش سفری مشکلات میں بھی کمی آئے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق صدر پریس کلب مظفر احمد مگسی کی قیادت میں صحافیوں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ عوامی اور علاقائی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحات میں شامل کیا جا رہا ہے، تاکہ عام آدمی ان منصوبوں سے براہ راست مستفید ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، بجلی کی فراہمی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، کیونکہ عوام کو بنیادی ضروریات کی فراہمی اور معیار زندگی میں بہتری لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں میں بے روزگاری کے خاتمے اور انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے میرٹ کو ترجیح دی جا رہی ہے نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہیں روزگار کے مناسب مواقع فراہم کرنا ترقی کے عمل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ صوبائی پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل اور حلقے کے مسائل کا حل ہماری سیاسی و عوامی ذمہ داری ہے۔ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے، تاکہ علاقے میں تعمیر و ترقی کا عمل آگے بڑھایا جا سکے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل میں مدد ملے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی خدمت، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور حلقے کی تعمیر و ترقی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، جبکہ عوامی مفاد کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ فورمز پر اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 OCT 2026 Page No. 17

بلوچستان اسمبلی: آبی وسائل کے انتظام کا مسودہ قانون منظور

آڈٹ رپورٹس PAC کے سپرد

قلعہ عبداللہ میں قیام امن کیلئے بلاتفریق کارروائی کی جائے، زمرک اچکزئی، قبائلی تنازعات کے حل کیلئے بھی اقدامات اٹھارہے ہیں، ضیا لانگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں قیام امن کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جبکہ قبائلی تنازعات کے حل کے لئے بھی ہر ممکن اقدامات اٹھائے جارہے ہیں یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں کہی بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 25 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا جس میں اے این پی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے وزیر داخلہ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی روز بروز بگڑتی ہوئی صورتحال کی بابت حکومت نے اب تک کیا اقدامات کئے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ بنیادی مسائل کے حل کی طرف توجہ دے اور انہیں حل کرے۔ ماضی میں قلعہ عبداللہ میں افیون کی کاشت ہوتی تھی، سنجیدہ اقدامات نہ ہونے سے آج افیون کی کاشت صوبے کے دیگر علاقوں تک پھیل گئی ہے قلعہ عبداللہ میں آئے روز کوئی نہ کوئی واقعہ ہورہا ہوتا ہے ضلع میں 3 پولیس افسران اور 200 اہلکاروں کی اسامیاں خالی ہیں پولیس میں بھرتی کے عمل کو جتنا سخت کیا گیا ہے بہتر ہوتا کہ منشیات کے خلاف بھی اقدامات کو اتنا سخت کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ عبداللہ کے عوام کو امن چاہیے اس سلسلے میں سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے، قلعہ عبداللہ میں امن کے قیام سے پورے پشتون علاقے میں امن آسکتا ہے، حکومت عوام کا اعتماد بحال کرے اور جو بھی قانون و آئین کو ہاتھ میں لینے کی کوشش کرتا ہے ان سب کے خلاف بلاتفریق کارروائی ہونی چاہیے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں قیام امن کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، ضلع میں دو نئے پولیس تھانے قائم کئے اور اہلکاروں کی تعداد بڑھائی گئی ہے، پولیس اور سیکورٹی فورسز کی مشترکہ گشت جاری ہے، قبائلی تنازعات کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، اس سال صوبے کی تاریخ میں سب سے زیادہ افیون کی کاشت تلف کی گئی ہے، قلعہ عبداللہ میں دہشت گردی کا مسئلہ نہیں ہے وہاں قبائلی تنازعات کے مسائل ہیں۔

عاصمہ جتک لائبہ نیچاری اور زیارت واقعات، آئی جی بلوچستان اسمبلی میں طلب

مرکزی ملزمان کی عدم گرفتاری پر ارکان کا اظہار تشویش، اسپیکر کی ایف آئی آرز اور تفصیلی رپورٹس پیش کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایک بار پھر عاصمہ جتک کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کی بازگشت سنائی دی۔ بدھ کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمٰن بلوچ نے نقطہ اعتراض پر کہا کہ عاصمہ جتک کے والد اور ماموں کے اصل قاتل آج بھی بااثر شخص کے گھر میں ہے بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ سنگین ہے، شاہراہیں محفوظ نہیں، منشیات سے ہماری نسلیں تباہ ہورہی ہیں، رشتے کے تنازعے پر بچیاں اغواء ہوتی ہیں۔ ایوان میں بیٹھے لوگ عاصمہ جتک کے اغواء، والد اور ماموں کے قتل میں ملوث ملزمان کو تحفظ دینے والے کا نام لیں میں تو نام لے چکا ہوں عاصمہ جتک کے واقعے کے بعد قلات سے لائبہ عبدالستار کو رشتے کے معاملے پر اغواء کیا گیا اور رشتہ نہ دینے پر اس کے والد کو قتل کردیا گیا مگر ملزمان قانون کی گرفت سے باہر ہیں۔ صوبائی وزیر علی مدد جتک نے کہا کہ جس کسی کے ساتھ بھی ظلم ہو ہم اس کے ساتھ کھڑے ہیں چار پانچ ماہ سے عاصمہ جتک کے اغواء اور ان کے والد و دیگر کے قتل کے معاملے پر بات کررہے ہیں، حال ہی میں قلات میں عبدالستار نیچاری کی بیٹی لائبہ نیچاری کو اغواء کیا گیا اور رشتہ نہ دینے پر اس کے والد کو قتل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جنہوں نے عاصمہ جتک کیلئے آواز بلند کی انہیں بھی شہید کیا گیا اور جو ملزمان گرفتار ہیں انہوں نے اعتراف بھی کیا ہے تاہم مرکزی ملزم اب بھی گرفتار نہیں۔ صوبائی مشیر مینا مجید نے کہا کہ ظلم پر خاموش رہنے والا بھی ظالم ہے، ظالموں کا ظلم بلوچستان میں ضرور رہے گا، عاصمہ جتک اور لائبہ نیچاری کو انصاف دلائیں گے۔

زرعی اور لائیو سٹاک کی ترقی، کاروباری طبقے کو سہولیات فراہم کی جائیں گی

بابر خان

پھل، سبزی وغلہ منڈیوں، بس ٹرمینل کی فعالیت، سہولیات کی فراہمی، جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ اجلاس، حکام کی تفصیلی بریفنگ

تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، جہاں تکنیکی یا انتظامی مسائل درپیش ہوں انہیں فوری حل کیا جائے، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان کی زیر صدارت صوبے بھر میں پھل وسبزی منڈیوں غلہ منڈیوں بس ٹرمینل اور مویشی منڈیوں کی فعالیت اور ان میں سہولیات کی فراہمی سے متعلق جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں تمام چھ زونز کے چیف انجینئرز افسران کنسلٹنٹس اور ایگزیکٹو انجینئرز نے بذریعہ زوم شرکت کی۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کی جانب سے مختلف منصوبوں پر جاری

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

پیشرفت درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے لہٰذا ان شعبوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مارکیٹ انفراسٹرکچر کی ترقی ناگزیر ہے۔ حکومت کا مقصد کسانوں تاجروں اور کاروباری طبقے کو جدید اور بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ زرعی پیداوار اور مویشیوں کی تجارت کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جاری منصوبوں کے تحت پھل وسبزی منڈیوں میں صفائی ستھرائی نکاسی آب کے موثر نظام کولڈ اسٹوریج پارکنگ ایریاز اور ٹرانسپورٹ کی جدید سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں جس سے نہ صرف زرعی اجناس کے معیار کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی بلکہ کسانوں اور تاجروں کو بھی بہتر کاروباری ماحول میسر آئے گا۔ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے تیزی سے کام کیا جائے اور چیف انجینئرز خود بھی ہفتہ وار ان منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ لیا کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جہاں کہیں بھی تکنیکی یا انتظامی مسائل درپیش ہیں انہیں فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر نہ ہو۔ بابر خان نے کہا کہ حکومت کی ہدایات کے مطابق تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

ڈی آئی جی کوئٹہ کا ایف سی حکام کے ہمراہ کلی ببری کا دورہ

سیکورٹی صورتحال کا جائزہ اور اہلکاروں سے ملاقات کی، عوام کے تعاون سے امن کی بحالی یقینی بنائیں گے، عمران شوکت

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے کہا ہے کہ پولیس اور فرنٹیئر کور بلوچستان کا عملہ باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت امن وامان کو یقینی بنا کر عوام کی جان ومال کے تحفظ کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایف سی بلوچستان کے حکام کے ہمراہ کوئٹہ کے نواحی علاقے کلی ببری کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایف سی حکام اور اے ایس پی سٹی سامعہ سلیم ایس پی سٹی آصف

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

خان اور ڈی ایس پی اختیار خان موسیٰ خیل سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے کلی ببری کے دورے کے موقع پر وہاں ڈیوٹی سرانجام دینے والے پولیس جوانوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور ضروری ہدایات دیں۔ دورے کے دوران علاقے کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور امن وامان کے قیام کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی آئی جی کوئٹہ نے کہا کہ کوئٹہ پولیس اور ایف سی باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت امن وامان برقرار رکھنے اور شہریوں کے تحفظ کے لئے اقدامات کر رہی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں امن وسلامتی کو یقینی بنانے اور عوام کے مسائل کے حل کے لئے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ کوئٹہ پولیس اور ایف سی عوام کی جان ومال کے تحفظ اور صوبے میں امن وامان کو یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے نبھا رہی ہے اور عوام کے تعاون سے امن کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 OCT 2026 Page No. 18

ڈی سی کوئٹہ مہراللہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس

دھماکہ خیز مواد سے متعلق امور، متعلقہ قوانین و ضوابط پر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں دھماکہ خیز مواد (ایکسپلوسیو) سے متعلق امور، متعلقہ قوانین و ضوابط پر عمل درآمد اور سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر دھماکہ خیز مواد کے استعمال، ذخیرہ کرنے اور نقل و حمل سے متعلق قانونی تقاضوں کی پابندی کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ متعلقہ ادارے اپنے فرائض ذمہ داری اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دیں، جبکہ دھماکہ خیز مواد سے متعلق .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

قوانین و ضوابط کی خلاف ورزی کی روک تھام کے لیے [illegible] اقدامات کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنائیں اور تمام متعلقہ امور کی نگرانی یقینی بنائیں تاکہ قانون پر عمل درآمد کے ساتھ ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ضلع میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔

اہداف حاصل نہ کرنے والے افسران کے خلاف تادیبی کارروائی ہوگی، سی ای او کیسکو

نقصانات میں اضافہ اور ریکوری کی خراب صورتحال قبول نہیں، خراب [illegible] فوری تبدیلی [illegible]

مرزا اعزاز بیگ کی زیر صدارت اجلاس میں نادہندہ صارفین سے واجبات کی وصولی تیز کی سختی سے ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر مرزا اعزاز بیگ کی زیر صدارت آپریشن سرکل سینٹرل میں کارکردگی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیف انجینئر (آپریشن) انجینئر عادل عزیز، چیف انجینئر (کسٹمر سروسز) سید مظاہر حسین مشہدی، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (کمرشل) منصور عمر، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (ایم آئی ایس) شیخ ندیم خورشید، منیجر ایم آئی ایس عمران خان .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

جوگیزئی، ریجنل منیجر (ایم اینڈ ٹی) انجینئر محمد نظام اچکزئی اور منیجر (سروسز) انجینئر سید الطاف شاہ، سپرنٹنڈنگ انجینئر (سینٹرل سرکل) انجینئر عبدالناصر مندوخیل، ای ای ٹی، ای سی ایم، تمام ایگزیکٹو انجینئرز (ایکسئنز)، سب ڈویژنل افسران (ایس ڈی اوز) اور ریونیو افسران (آر اوز) بھی شریک تھے اجلاس کے دوران ماہ ستمبر 2026 کی کارکردگی کے نتائج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تمام سب ڈویژنز میں بجلی کے نقصانات میں اضافے کے رجحان اور ریکوری کی غیر تسلی بخش صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر کیسکو بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ بجلی کے نقصانات میں اضافے اور ریکوری کی خراب صورتحال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بلوچ ٹریننگ ونگ میں بیسک ملٹری ٹریننگ 22 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ

تربیت مکمل کرنے والے 173 جوان باقاعدہ پاک فوج میں شامل ہوگئے

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ کے بلوچ ٹریننگ ونگ میں بیسک ملٹری ٹریننگ 22 کی پروقار پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ بلوچ ٹریننگ ونگ سے تربیت مکمل کرنے والے 173 جوان باقاعدہ پاک فوج میں شامل ہوگئے، جنرل آفیسر کمانڈنگ کوئٹہ نے پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے دوران تربیت .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے جوانوں میں انعامات تقسیم کیے، پاسنگ آؤٹ تقریب میں تربیت مکمل کرنے والے جوانوں کے اہل خانہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تربیت مکمل کرنے والے جوانوں نے مادر وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے ہر قربانی دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے جوانوں کا کہنا تھا کہ پاک فوج میں بطور سپاہی شمولیت اور کامیابی سے تربیت مکمل کرنے پر دلی خوشی ہے، ملک کے دفاع کے لیے پاک فوج میں شوق سے بھرتی ہوا ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 OCT 2026 Page No. 2

پائیدار امن کیلئے جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی جائے

مولانا ہدایت الرحمٰن

کسی کو طاقت، عہدے، دولت یا اثر ورسوخ کی بنیاد پر قانون سے بالاتر نہ سمجھا جائے، رکن صوبائی اسمبلی

مغویوں کی بازیابی، ملزمان کی گرفتاری اور شہریوں کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام بدامنی، منشیات، قتل وغارت، چوری، ڈکیتی، دہشت گردی اور اغوا برائے تاوان جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں۔ شہر محفوظ ہیں نہ شاہراہ، محلوں، جرائم پیشہ عناصر اور مختلف مافیاز کے ظلم و جبر نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ عوام، مسافر، ٹرانسپورٹرز سمیت ہر فرد خود کو ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں، جبکہ سڑکوں اور قومی شاہراہوں پر سفر کرنا بھی خطرات سے خالی نہیں۔ حکومت اور متعلقہ ادارے عدل و انصاف کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز عملی اقدامات کریں تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں مختلف وفود سے ملاقات اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام محض دعووں اور بیانات سے ممکن نہیں، بلکہ ڈاکوؤں، اغوا کاروں، منشیات فروشوں، چوروں، لٹیروں اور بھتہ خور مافیاز کے خلاف مؤثر کارروائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 15 OCT 2026 Page No. 21

قلات میں سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن 5 دہشتگرد ہلاک

سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ تحریک کے تحت فتنۃ الہندوستان کیخلاف خفیہ معلومات کی بنیاد پر کارروائی عمل میں لائی گئی

فورسز کی جانب سے کارروائی کے دوران ہلاک ہونیوالے دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن بھی برآمد کرلیا گیا، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ تحریک کے تحت قلات میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرکے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز آپریشن ردالفتنہ تحریک کے تحت سیکورٹی فورسز کے عملے نے انٹیلی جنس اطلاعات پر قلات کے علاقے میں فتنہ الہندوستان کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا اور ان کے قبضے .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔

ڈیرہ بگٹی: بازار میں نصب بم وڈیٹونیٹر ناکارہ بنا دیا گیا

فورسز نے بروقت کارروائی کرکے شہر کو بڑی تباہی سے بچا لیا

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے شہر کو بڑی تباہی سے بچالیا۔ پاکستان چوک کے پرہجوم بازار........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

میں بم نصب ہونے کی اطلاع پر پولیس اور ایف سی کے بم ڈسپوزل اسکواڈز کو فوری طور پر طلب کرلیا گیا اطلاع ملتے ہی متعلقہ ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور علاقے کو محفوظ بنانے کے بعد بم ڈسپوزل اسکواڈز نے کارروائی کرتے ہوئے نصب ریموٹ کنٹرول بم اور ڈیٹونیٹر کو ناکارہ بنا دیا، جس کے باعث ممکنہ بڑے جانی و مالی نقصان کا خطرہ ٹل گیا شہر کے مصروف تجارتی مرکز میں بم کی موجودگی کی اطلاع سے شہریوں میں تشویش پائی گئی۔

کوئٹہ، سونا خان چوک پر ایمبولینس سے 60 کلو چرس برآمد

منشیات اسمگلنگ گروہ کا اہم کارندہ گرفتار کرلیا، ترجمان اے این ایف

کوئٹہ (این این آئی) اے این ایف نے کوئٹہ کے علاقے سونا خان، چوک کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ایمبولینس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 60 کلوگرام چرس .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

برآمد کرلی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ گروہ کے اہم کارندے کو گرفتار کیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق منشیات مستونگ سے کوئٹہ اسمگل کی جارہی تھیں۔

کوئٹہ کچہری میں فائرنگ سے 2 سگے بھائی زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کچہری میں فائرنگ سے 2 سگے بھائی زخمی ہوگئے۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق بدھ کو جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پولیس ملزم کو پیشی کیلئے لائی تھی کہ ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں زامران سکنہ سریاب اور جنید احمد زخمی ہوگئے پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

لوکچہ میں مسلح افراد کی ناکہ بندی کے دوران تین ٹرکوں پر فائرنگ

چاغی (آن لائن) ضلع چاغی کے علاقے لوکچہ میں نامعلوم مسلح افراد کی ناکہ بندی کے دوران تین ٹرکوں کو روک کر 2 کے فائرنگ کرکے ٹائر برسٹ کردیے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق، مسلح افراد نے ایک ٹرک اور کیلے سے لدے سنگل کیبن گاڑی کے ٹائروں پر فائرنگ کی، تاہم گاڑی کا ڈرائیور فرار ہوکر عبداللہ چیک پوسٹ پہنچ گیا۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، جبکہ دو گاڑیوں کے ٹائر متاثر ہوئے۔ پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

قلات، مسلح افراد کی فائرنگ سجاد سرپرہ جاں بحق، ملزمان فرار

قتل کی وجہ معلوم نہ ہوسکی، پولیس نے لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی

قلات (آن لائن) قلات میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے میر سجاد سرپرہ ولد علی محمد سرپرہ کو قتل کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے ذرائع کے مطابق وہ ایس ایس پی موٹروے عزیز سرپرہ، ایس ایس پی عبدالرحمن سرپرہ کے بھتیجے تھے مقتول کی نعش ہسپتال منتقل کردی گئی۔ قتل کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی

INTEKHAB QUETTA

واشک دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن 5 ہلاک 4 زخمی

سیکورٹی ذرائع

ٹھکانوں کو جدید ہتھیاروں سے نشانہ بنایا گیا' برآمد شدہ سامان میں آر پی جی 7، 5 گولے، میگزین جدید ہتھیار موبائل فونز اور 2 موٹر سائیکلیں شامل

غیر ملکی سرپرستوں اور مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائیگا، دہشتگردی کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی صدر، وزیراعظم اور وزیرداخلہ کا فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) واشک کے علاقے پالنگ میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران 5 دہشتگرد ہلاک اور چار زخمی ہوگئے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وزیرداخلہ محسن نقوی نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا، ملک سے بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

دہشت گردی کی برائی کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں بھرپور قومی حمایت اور پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے جدید اسلحہ وگولہ بارود برآمد کرلیا، برآمد شدہ سامان میں آر پی جی 7، 5 گولے، میگزینز سمیت 5 جدید ہتھیار، 3 موبائل فونز اور 2 موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو جدید ہتھیاروں سے نشانہ بنایا گیا، ہلاک دہشت گرد بلوچ عوام کو لوٹنے، خوف وہراس پھیلانے اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچانے میں ملوث تھے۔ سیکورٹی فورسز بلوچستان سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 OCT 2026 Page No. 22

بلڈنگ پلازہ کے اطراف مبینہ قبضوں اور خود ساختہ موٹر سائیکل اسٹینڈ کا نوٹس لینے کا مطالبہ

گھروں کی قیمت 20 سے 25 لاکھ روپے تک [illegible]

کوئٹہ (پ ر) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے [illegible]

[illegible]

QUDRAT QUETTA

فنڈز کی عدم دستیابی، بلدیاتی ادارے شدید مشکلات سے دوچار

اوستہ محمد سمیت تمام شہروں میں صفائی ستھرائی کا نظام متاثر، مختلف علاقے گندگی کے ڈھیر میں تبدیل، عوام کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا

اوستہ محمد (پ ر) بلوچستان بھر بالخصوص اوستہ محمد کے بلدیاتی ادارے فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں عوامی مسائل میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر میں صفائی ستھرائی کا نظام متاثر ہونے سے مختلف علاقے گندگی کے ڈھیروں میں تبدیل ہو رہے ہیں، جبکہ بلدیاتی ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث سراپا احتجاج ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد سمیت بلوچستان بھر کے متعدد بلدیاتی اداروں اور [illegible] نے بلدیاتی اداروں کے لیے فنڈز کی فوری فراہمی کے مطالبے [illegible] بلوچستان کے [illegible] اعلان کیا [illegible] فراہمی اور صفائی ستھرائی [illegible] روزمرہ کے بلدیاتی امور [illegible]

MEEZAN QUETTA

کوئٹہ میں مہنگائی سے عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی اور گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کے حوالے سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے

اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی اور گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کے حوالے سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ محدود آمدن والے خاندانوں کے لیے روزمرہ ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ تفصیلات کے مطابق آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر بنیادی اشیائے ضروریہ گھریلو بجٹ کا اہم حصہ ہیں۔ ان اشیا کی قیمتوں میں اضافے یا مقررہ نرخوں سے زائد وصولی کی صورت میں عام صارفین براہ راست متاثر ہوتے (بقیہ 42 صفحہ 7 پر)

ہیں۔ خصوصاً یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں، کم آمدن والے ملازمین اور محدود وسائل رکھنے والے خاندانوں کے لیے اخراجات میں توازن برقرار رکھنا ایک مشکل مرحلہ بن جاتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی باقاعدہ نگرانی کی جانی چاہیے اور دکانداروں کو سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے۔ ان کے مطابق صرف نرخ نامے جاری کرنا کافی نہیں بلکہ ان پر عمل درآمد کے لیے باقاعدہ چیکنگ اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی بھی ضروری ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کے تمام چھوٹے بڑے بازاروں اور مارکیٹوں میں قیمتوں کی نگرانی کا نظام مؤثر بنایا جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کی جائے اور عوام کو مناسب نرخوں پر معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عام شہریوں کو معاشی مشکلات سے کسی حد تک ریلیف مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Balochistan News Quetta

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

15 OCT 2026

Bullet No 6

Page No. 23

[illegible]

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہواں اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا ہے جس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا ہے جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو موثر بنانے کے لئے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ ہمیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے موقف سے پورا اتفاق ہے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے موجودہ حکومت کے اقدامات، کوششیں، کاوشیں اور منصوبے انتہائی اہم اور قابل ستائش ہیں۔ امر واقعی یہ ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع کی فراہمی کے لئے مزید موثر کاوشوں اور کاوشوں کی ضرورت ہے بلوچستان جیسے وسیع رقبے، متنوع جغرافیائی خصوصیات اور بڑی نوجوان آبادی کے حامل صوبے میں فنی تعلیم کا فروغ محض تعلیمی پالیسی کا حصہ نہیں بلکہ معاشی ترقی، سماجی استحکام اور روشن مستقبل کی بنیادی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے لئے واضح اہداف مقرر کرنا اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ موجودہ دور میں ترقی کے تقاضے صرف روایتی تعلیم تک محدود نہیں رہے۔ آج کی معیشت ایسے افراد کی متقاضی ہے جو عملی مہارت، جدید ٹیکنالوجی سے واقفیت اور پیشہ ورانہ تربیت کی بدولت صنعت، تجارت اور خدمات کے مختلف شعبوں میں موثر کردار ادا کرسکیں۔ صوبائی حکومت کا نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے پر توجہ دینا قابل تحسین ہے، کیونکہ بلوچستان کی ترقی کا حقیقی راستہ یہاں کے عوام، بالخصوص نوجوان نسل کو معاشی طور پر بااختیار بنانے سے ہو کر گزرتا ہے۔ ہمارے ہاں طویل عرصے تک تعلیم کے حصول کو ملازمت کے حصول سے جوڑ کر دیکھا جاتا رہا ہے، لیکن عملی زندگی میں صرف [illegible]ی روزگار کی ضمانت نہیں بن سکتی۔ اس کے لئے متعلقہ شعبے کی مہارت، عملی تجربہ، کام کے جدید طریقوں سے آگاہی اور بدلتی ہوئی منڈی کی ضروریات سے ہم آہنگی بھی ضروری ہے۔ یہی وہ خلا ہے جسے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم پ[illegible]ر کرسکتی ہے۔ اگر ایک نوجوان الیکٹریشن، پلمبر، سولر ٹیکنیشن، مکینک، کمپیوٹر آپریٹر، ویلڈر، مشین آپریٹر یا کسی دوسرے ہنر میں معیاری تربیت حاصل کرلے تو وہ ملازمت کے ساتھ اپنا کاروبار شروع کرنے کے قابل بھی ہوسکتا ہے۔ اس طرح فنی تعلیم نوجوان کو محض ملازمت کا امیدوار نہیں بناتی بلکہ اسے معاشی سرگرمی کا فعال حصہ دار بننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت اجلاس میں پچیس ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کرنے کے منصوبے کی منظوری اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس کے ذریعے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو منظم انداز میں ترقی دینے کا راستہ ہموار ہوگا۔ تاہم اس منصوبے کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ تربیت کے شعبوں کا انتخاب محض دستیاب کورسز کی بنیاد پر نہ کیا جائے بلکہ بلوچستان کی حقیقی معاشی ضروریات کو سامنے رکھا جائے۔ صوبے میں معدنی وسائل، تعمیرات، زراعت، لائیو اسٹاک، ماہی گیری، توانائی، سیاحت، ٹرانسپورٹ اور ڈیجیٹل خدمات سمیت کئی ایسے شعبے موجود ہیں جہاں تربیت یافتہ افرادی قوت کی ضرورت پیدا ہوسکتی ہے۔ اگر ان شعبوں سے متعلق اداروں اور کاروباری حلقوں کو تربیتی پروگراموں کی منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے تو نوجوانوں کو ایسی مہارتیں فراہم کی جاسکتی ہیں جن کی عملی منڈی میں طلب موجود ہو۔ اسی طرح وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے تیس ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ عالمی سطح پر تعمیرات، صحت سے متعلق معاون خدمات، صنعتی پیداوار، تکنیکی مرمت اور مختلف ہنر مند پیشوں میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی ضرورت رہتی ہے۔ اگر بلوچستان کے نوجوان مطلوبہ معیار کے مطابق تربیت، زبان کی بنیادی تعلیم اور پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن حاصل کریں تو وہ بین الاقوامی روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بیرون ملک ملازمتیں نوجوانوں کی آمدن میں اضافے کے ساتھ ان کے خاندانوں کے مالی حالات بہتر بنانے اور صوبے میں زرمبادلہ کی آمد بڑھانے میں بھی معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ تاہم بیرون ملک روزگار کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے صرف تربیت کافی نہیں ہوگی۔ متعلقہ ممالک کی ضروریات، ملازمتوں کی شرائط، تسلیم شدہ سرٹیفکیٹس، زبان کی مہارت اور قانونی تقاضوں سے نوجوانوں کو بروقت آگاہ کرنا ہوگا۔ انہیں مستند بھرتی کے اداروں تک رسائی فراہم کرنا اور غیر قانونی ایجنٹوں و دھوکا دہی سے محفوظ رکھنا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں وفاقی اداروں، بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق محکموں اور مستند بین الاقوامی بھرتی کنندگان کے ساتھ مربوط حکمت عملی اختیار کی جاسکتی ہے۔ نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت کے لئے روانہ کرنے سے پہلے ان کے معاہدوں، تنخواہوں اور حقوق کے تحفظ کے انتظامات بھی یقینی بنائے جانے چاہئیں، تاکہ یہ پروگرام محض افرادی قوت کی ترسیل کے بجائے باعزت اور محفوظ روزگار کا ذریعہ بن سکے۔ مجموعی طور پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا نوجوانوں کی فنی تربیت، بیرون ملک روزگار اور تربیتی اداروں کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دینا ایک مثبت اور مستقبل بین اقدام ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 OCT 2026

Page No. 24

بلوچستان کے نوجوانوں پر سرمایہ کاری، معیاری تعلیم کے ساتھ روزگار کیلئے بروقت اقدامات

حکومت بلوچستان نے صوبے سے آئندہ سال تک 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا۔25 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان میں فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے اور نگرانی کے مؤثر نظام کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل نے کام شروع کردیا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا عمل تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اجلاس میں چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اہداف کے حصول میں سست روی پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کی گئی۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے آئندہ سال تک تربیت مکمل کرنے والے 25 ہزار نوجوانوں کو قومی وعالمی معیشت کا حصہ بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایت کی ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے،فنی تعلیم اور ہنرمندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے، نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کرسکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فنی تربیتی اداروں کی کارکردگی اور تربیت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر نگرانی اور احتساب کو یقینی بنایا جائے گا ، بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھال کر انہیں ملکی ترقی اور عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے گا۔ بہرحال صوبے کے نوجوانوں کو آگے بڑھانے، تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومتی ترجیحات کو واضح کرتی ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ نوجوان ترقی اور خوشحالی کے عمل سے مستفید ہوں اور ملک وصوبے کی تعمیر وترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔نوجوان صوبے کا اصل اثاثہ ہیں جن پر سرمایہ کاری بے حد ضروری ہے جو ملک اور صوبے کے مستقبل کا چہرہ ہیں، بلوچستان میں نوجوانوں کی بڑی تعداد بیروزگاری کا شکار ہے، تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود محدود روزگار کے مواقع ہونے کی وجہ سے نوجوانوں کی بڑی تعداد عمر کے ایک ایسے حصے میں پہنچ جاتی ہے کہ وہ روزگار کے حصول سے رہ جاتی ہے اور بہ امر مجبوری مزدوری کرتی ہے۔لہذا ایسے نوجوانوں کے لیے بروقت روزگار کا بندوبست کرنا انتہائی ضروری ہے، نوجوان صوبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔نوجوان کسی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں، انہیں اپنی صلاحیتوں کے عملی اظہار اور آگے بڑھنے کیلئے سازگار ماحول فراہمی ضروری ہے۔نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور انہیں معیاری تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے نئے راستے کھولنے کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ وفاق اور صوبائی حکومت مل کر بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اپنا کردار ادا کرینگے اور بھرپور سرمایہ کاری کرتے ہوئے نوجوانوں کو بہتر تعلیم کے ساتھ ان کے لیے روزگار کا بندوبست بھی کرینگے تاکہ ان کا مستقبل تاریک نہ ہو بلکہ شاندار اور تابناک ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 15 OCT 2026 Page No. 2 5

Unaffordable airfares

Air travel is intended to provide a fast, safe and reliable means of transportation, particularly in a country where long road journeys can be exhausting and, at times, unsafe. Unfortunately, for the people of Quetta, air travel has increasingly become a luxury rather than an accessible means of transportation. Airfares ranging from Rs80,000 to Rs100,000 on routes connecting Quetta with Karachi, Islamabad and Lahore have placed a substantial financial burden on ordinary citizens, restricting their access to essential travel facilities.

Passengers travelling for medical treatment, education, employment, business and family emergencies are among the worst affected. Many people are compelled to postpone important journeys because the price of a single air ticket exceeds what they can reasonably afford. This situation further aggravates the sense of deprivation among the people of Balochistan, who already face numerous challenges because of inadequate transport infrastructure. As the country's largest province by area, Balochistan requires reliable and affordable air connectivity with other parts of Pakistan.

The issue has also drawn the attention of elected representatives. The Balochistan Assembly previously passed a resolution urging the federal government to take notice of the unusually high airfares charged on routes connecting Quetta with major cities.

The federal government, the Pakistan Civil Aviation Authority and other relevant institutions should examine the factors contributing to the high cost of air travel from Quetta. Airlines should be encouraged to adopt transparent and reasonable pricing policies, while regulatory authorities should investigate any unjustified fare disparities. Increasing flight frequency, facilitating the entry of additional carriers and promoting healthy competition could help improve services and make tickets more affordable. Authorities should also explore measures to ensure that passengers are not disadvantaged because of limited flight options.

Affordable air travel is not merely a matter of convenience; it is essential for economic opportunity, social connectivity and national integration. The people of Balochistan should have access to transportation facilities comparable to those available in other parts of the country.

Timely intervention would ease the financial burden on passengers and enable students, patients, businesspeople and families to travel without facing excessive expenses. Reasonable airfares and dependable flight services would also support economic activity in Balochistan. Ensuring affordable connectivity is an important step towards promoting regional equality and demonstrating a commitment to providing citizens across Pakistan with fair access to essential public services.